ہولی فیتھ پریزنٹیشن اسکول راولپورہ سرینگر

Winter Assignment FA-1 FA-2

جماعت: ساتویں — **مضمون: اُردو**

ایف اے (ا) — **نظم ۔ ترانہ وحدت**

لفظ	معنی
ترانہ	گیت
وحدت	یکتائی
ظہور	ظاہر ہونا
برق	بجلی
شرر	چنگاری
جہاں تہاں	ہر جگہ
افسانہ	قصہ، ذکر
شجر	درخت
طیور	پرندے
گل	پھول
غنچہ	کلی
چٹک	ٹوٹنے کی آواز
چمن	باغ
جلوہ فگن	جلوہ دکھانے والا
رعد	گرج، بجلی کی کڑک
تبسم	مسکراہٹ

سوالات کے جوابات لکھیئے ۔

(ا) نظم میں تیرا اور تیری کس کے لئے استعمال ہوئے ہیں؟

جواب۔ نظم میں تیرا اور تیری اللہ تعالیٰ کے لئے استعمال کئے گئے ہیں۔

(۲) شجر، شرر اور غنچہ کے علاوہ شاعر نظم میں کن چیزوں میں خدا کے جلوے دکھاتا ہے؟

جواب۔ شجر، شرر اور غنچہ کے علاوہ شاعر نظم میں خدا کے کئی جلوے دکھاتا ہے، جیسے کہ پرندوں کی چہچہاہٹ میں، درختوں کی سنسناہٹ میں، تاروں کی چمک، بجلی کی کڑک، کلیوں کی مسکراہٹ میں اور پھولوں کی خوشبو میں۔

(۳) نظم میں آسمان اور چمن سے مطعلق کن کن چیزوں کا ذکر ہوا ہے۔

جواب۔ نظم میں آسمان سے مطعلق برق، نور، تارے اور رعد کا ذکر ہوا ہے وہیں چمن سے مطعلق غنچہ، شجر، کلی، گل اور طیور کا ذکر ہوا ہے۔

(۴) جو نظم خدا کی تعریف میں کہی جائے اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ جو نظم خدا کی تعریف میں کہی جائے اسے حمد کہتے ہیں۔

(۵) جس نظم میں حضرت محمد ﷺ کی تعریف کی جائے اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ جس نظم میں حضرت محمد ﷺ کی تعریف کی جائے اسے نعت کہتے ہیں۔

(٦) ایک جیسی آواز والے الفاظ کو کیا کہتے ہیں۔

جواب۔ ایک جیسی آواز والے الفاظ کو قافیہ کہتے ہیں۔ جیسے نور، دور، مہک، چہک۔

خالی جگہوں کو پر کیجئے۔

(۱) ہے برق و شرر میں نور تیرا

(۲) دم بھرتے ہیں سب طیور تیرا

(۳) جو رعد میں ہے کڑک تیری ہے۔

(۴) ہر گل میں بھری مہک تیری ہے۔

ایف ۔ اے (۲) نظم ۔(نعت)

الفاظ	معنی
بے کس	محتاج، بے یار و مددگار
دستگیری	مدد، حمایت
اسرار	سر کی جمع، راز
قبائیں	قبا کی جمع، ایک قسم کا لباس
حیات جاوداں	ہمیشہ کی زندگی
ابوسفیان	حضور ﷺ کے بہت بڑے دشمن جو بعد میں ایمان لے آئے۔
حجرہ	کوٹھری، خلوت خانہ

درس بصیرت	دانائی کا سبق
فخر آدمیت	انسانیت کی شان
مشکیں کھولنا	آزاد کرنا، باندھے ہوئے ہاتھ کھولنا۔
اسیر	قیدی
ذات اطہر	پاک ذات
روح انور	نورانی روح، حضورﷺ کے لئے کہا گیا ہے۔
حامی	مددگار، حمایتی
فصل	نیکی، مہربانی، بخشش

سوالات کے جوابات لکھیئے۔

(۱) نعت کسے کہتے ہیں

جواب۔ جس نظم میں حضرت محمدﷺ کی تعریفیں کی جائے اسے نعت کہتے ہیں۔

(۲) حضورﷺ کو فخر آدمیت کیوں کہا گیا ہے؟

جواب۔ آپﷺ نے لوگوں کو دانائی کا سبق دیا، غریبوں کو کھلایا اور حاجت مندوں کی حاجت کو پورا کیا اور سچائی کی خاطر دکھ اور تکلیف برداشت کی اسی لئے آپﷺ کو فخر آدمیت کہا گیا۔

(۳) اس نظم میں حضورﷺ کی جو صفات بیان کی گئی ہیں ان میں سے کوئی پانچ اپنے الفاظ میں لکھیئے۔

آپ ﷺ نے خود بھوکا رہ کر غریبوں کو کھلایا (دردمند)

آپ ﷺ نے ہمیشہ سچی بات کہی (صادق)

آپ ﷺ نے غریبوں اور یتیموں کے لئے دل میں ہمیشہ ہمدردی رکھی۔ (ہمدرد)

آپ ﷺ نے جانی دشمن کو بھی معاف کیا۔ (صلہ رحمی)

آپ ﷺ نے ہمیشہ سادگی کی زندگی بسر کی (سادگی)

(۴) نظم کے آخری مصرعے کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیئے۔

جواب۔ سلام اس پر کہ جس نے بخشش کے موتی بکھیرے، سلام اس پر کہ برے لوگوں کو بھی اپنا بنایا۔

خالی جگہوں کو ان لفظوں سے پر کیجئے جو نظم میں استعمال ہوئے ہیں۔

(۱) سلام اس پر جو ٹوٹے ہوئے حجرہ میں رہتا تھا۔

(۲) سلام اس پر کہ جس نے فصل کے موتی بکھیرے ہیں۔

ایف اے(۱) (نظم۔قلم)

الفاظ	معنی
پیچ وخم	ٹیڑھا میڑھا،موڑ
عجائب	عجیب کی جمع
گلکاریاں	پھول بنانا
تعجب خیز	حیران کرنے والا
گوہر بار	موتی برسانے والا
عدل پرور	انصاف کی پرورش کرنے والا
ستم گر	ستم ڈھانے والا،ظالم
مصور	تصویر بنانے والا
انمول	جس کی کوئی قیمت نہ ہو یعنی بہت قیمتی
بد بخت	بدنصیب
جوہر	خوبی،کمال،لیاقت
عالم	علم رکھنے والا،جاننے والا
اہل جہاں	جہاں والے۔دنیاوالے
اہل قلم	ادیب،لکھنے والا
آن میں	فورا
گل کھلانا	انوکھا کام کرنا
جوہر دکھانا	کمال دکھانا
تختہ الٹنا	حکومت سے ہٹانا،سلطنت بدلنا

سوالات کے جوابات لکھیئے۔

سوالات ۔نظم میں قلم کی کون کون سی صفات بیان کی گئی ہیں؟

ج: نظم میں قلم کی کئی صفات بیان کی گئی ہیں جیسا کہ قلم اگر کسی سخی بادشاہ کے ہاتھ میں ہو تو انصاف پر مبنی فیصلہ کرتا ہے کبھی کسی ظالم بادشاہ کے ہاتھ میں ہو تو ظلم کی داستانیں لکھ دیتا ہے۔کہیں اس قلم نے شاعروں کے ہاتھ میں آکر بہت دل لبھانے والی چیزیں لکھیں ،کبھی قلم منصف کے ہاتھ میں جا کر کسی ملزم کی سزا کم کرتا

ہے اور کسی قتل کے ملزم کو پھانسی سے بچا کرنئی زندگی بخشتا ہے؛ چند ہی لمحوں میں کسی کے مقدر کو پلٹ بھی دیتا ہے۔ وغیرہ

(س) عالم قلم سے کیا کام لیتا ہے؟

(ج) عالم قلم کی بدولت اپنے علم کو دوسروں تک پہنچا تا ہے۔

(س) قلم کس کے ہاتھ میں پہنچ کر حسن کا انمول نقشہ کھینچتا ہے؟

ج: قلم مصور کے ہاتھ میں پہنچ کر حسن کا انمول نقشہ کھینچتا ہے۔

یہ نظم کس شاعر نے لکھی ہے؟

ج: یہ نظم نشاط کشتواڑی نے لکھی ہے۔

خالی جگہوں کو پر کیجئے۔

(۱) عجائب اس کی سب گلکاریاں ہیں۔

(۲) تو حیران کر دیا اہل جہاں کو

(۳) کسی کی زندگی واپس دلائے

(۴) کسی کی آن میں قسمت بدل دے

(۵) ہزاروں اپنے جوہر ہے دکھاتا

الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

(۱) علم ۔علم دنیا کی بہت بڑی دولے ہے۔

(۲) عدل۔ عدل کرنے والے کو اللہ پسند کرتا ہے۔

(۳) مصور۔ قلم جب مصور کے ہاتھ میں پہنچتا ہے تو وہ حسن کا انمول نقشہ کھینچتا ہے۔

(۴) نقشہ۔ آج مجھے ایک پرانا نقشہ ملا۔

(۵) جوہر۔ میرے دوست نے علم کے میدان میں جوہر دکھایا۔

سمجھیئے اور لکھیئے

علم جاننے والے کو عالم کہتے ہیں۔

عدل کرنے والے کو عادل کہتے ہیں۔

شعر کہنے والے کو شاعر کہتے ہیں۔

تصویر بنانے والے کو مصور کہتے ہیں۔

ظلم کرنے والے کو ظالم کہتے ہیں۔

انصاف کرنے والے کو منصف کہتے ہیں۔

عبادت کرنے والے کو عابد کہتے ہیں۔

تجارت کرنے والے کو تاجر کہتے ہیں۔

علاج کرنے والے کو معالج کہتے ہین۔

تصنیف کرنے والے کو مصنف کہتے ہیں۔

ایف ۔اے (۲) (نظم ۔شکرگزاری)

الفاظ	معنی
شجر	درخت، پیڑ
جزب کرنا	چوسنا
سحاب	بادل
مکرر	دوبارہ
نقشہ	صورت،طرز ،طریقہ
محسن	احسان کرنے والا
فیض	فائدہ۔ نیکی
اعتراف	تسلیم کرنا۔ماننا
پیہم	لگاتار ،مسلسل،ساتھ ساتھ۔
خرم	خوش شادمان
حق کوش	سچا،سچائی کے لئے کوشش کرنے والا
معاوضہ	بدلہ،مزدوری
فراموش	بھولنا
نگاہ	نظر
آن	وقت،لمحہ،پل۔
خندہ روئی	خوش مزاجی،شگفتہ روئی۔

سوالات کے جوابات لکھیئے۔

(۱) بادل سمندر کا احسان کس طرح چکاتے ہیں؟

جواب۔جب سمندر کا پانی بھاپ بن کر آسمان میں چلا جاتا ہے تو بادل کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور پھر وہی بارش بن کر دریاؤں کے ذریعے سمندر میں پہنچ جاتا ہے اور اس طرح بادل سمندر کا احسان چکاتے ہیں۔

(۲) شکر گزار آدمی اگر احسان کا بدلہ نہیں چکاتا ہے کم از کم اپنے محسن کے ساتھ کیا سلوک روا رکھتا ہے؟

جواب۔شکر گزار آدمی اپنے محسن کا بدلہ اگر نہیں چکاتا ہے لیکن کم از کم اپنے محسن کے احسان اور مہربانیوں کو یاد رکھتا ہے اور ہمیشہ اس کا شکر ادا کرتا رہتا ہے۔

(۳) نثر میں لکھیئے۔

کرتی ہے جڑوں سے جزب پانی۔۔جڑوں سے پانی جزب کرتی ہے۔

واپس کر دیتی ہے اس کو۔۔اس کو واپس کر دیتی ہے۔

برساتے ہیں بے شمار قطرے۔۔بے شمار قطرے برساتے ہیں۔

گرتا ہے سمندروں کے اندر۔۔سمندروں کے اندر گرتا ہے۔

کرتا ہے قبول اس کے احسان۔۔اس کے احسان کو قبول کرتا ہے۔

سمجھیئے اور لکھیئے۔

نظم (شکرگزاری) کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیئے۔

شاعر درختوں کی جڑوں کے زمین سے پانی جزب کرنے اور تر و تازہ ہو کر چھوڑنے کی مثال دیتے ہوئے اور پھر واٹر سائکل کی مثال دیتے ہوئے کہتا ہے کہ انسان بھی اسی طرح اپنے محسن کا شکر ادا کرتا ہے۔اسے اپنے محسن سے جو فائدہ پہنچتا ہیکہ وہ ہمیشہ اس کا اعتراف کرتا رہتا ہے اور اس کے احسانات کو دل سے یاد رکھتا ہے۔انسان کا عقیدہ ہے کہ خدا ہی میرا محسن ہے وہ خدا کے احسانات کا بدلہ چکا تو ہیں سکتا مگر اللہ کی مہربانیاں اور اس کے احسانات کو یاد رکھتا ہے۔

(۳) اس نظم میں شاعر نے پن چکر (واٹر سائکل) کا ذکر کیا ہے اس کی وضاحت کیجئے۔

جواب۔سمندر کا پانی سورج کی گرمی سے بھاپ بن کر آسمان میں چلا جاتا ہے اور بادلوں کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔درجہ حرارت کی کمی کی وجہ سے پانی کے قطروں میں تبدیل ہو جاتا ہے اور زمین پر گر جاتا ہے۔

(۴) پینے کے پانی کی مقدار روز بہ روز کم ہوتی جا رہی ہے،اس کے ذمہ دار وجوہات قلمبند کیجئے۔

جواب۔پینے کے پانی کی مقدار اس لئے کم ہوتی جا رہی ہے کیونکہ زیادہ پانی گندگی کی وجہ سے خراب ہوتا جا رہا ہے۔صنعتی آلودگی کی وجہ

سے ہمارے ملک کے اکثر دریا بہت خراب حالت میں ہیں۔مثلاً دریا جمنا کے دہلی میں داخلہ کے بعد اُس کے پانی میں ۱۷۰ کروڑ لیٹر گندہ پانی ہر روز شامل کر دیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ تقریباً ۹۳ ہزار صنعتوں کا فضلہ بھی ہر روز دریائے جمنا میں داخل ہوتا ہے۔چناچہ جمنا کی آبی آلودگی بڑھ رہی ہے۔بڑے شہروں میں صورتحال زیادہ خراب ہے جس کے نتیجے میں پینے کے پانی کی مقدار کم ہوتی جا رہی ہے۔

(ایف اے ۲) نظم: ہمارا وطن

(۱) وطن کو شاعر نے جنت کا ٹکڑا کیوں کہا ہے؟

جواب: شاعر نے وطن کو جنت کا ٹکڑا اسلئے کہا ہے کیونکہ یہ رنگ برنگے پھولوں، سرسبز جنگل، پیڑ پودوں اور کیہں قسم کے جانوروں سے بھرا ہوا ہے۔

(۲) شاعر نے وطن سے اپنی محبت کا اظہار کس طرح کیا ہے؟

جواب: شاعر نے وطن سے اپنی محبت کا اظہار اس کی ہر چیز کو دلکش اور خوبصورت کہہ کر کیا ہے۔

(۳) ہمیں اپنے وطن کی خوبصورتی کو قائم رکھنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: ہمیں اپنے وطن کی خوبصورتی کو قائم رکھنے کے لیے اردگرد کے ماحول کو صاف رکھنا چاہیے اور سرسبز جنگلوں، پیڑ، پودوں، درختوں اور جانوروں کی حفاظت کرنی چاہیے۔

(۴) کتاب میں سے پانچ مرکب الفاظ تلاش کر کے لکھیئے۔

جواب: جادو بیاں، سحر انگیں، لطف اندوز، قبلہ نما، دل ربا۔

(۵) پہاڑ اس کے ہیں جاں فضا کس قدر
شجر اس کے ہیں خوشنما کس قدر
اس شعر کا مطلب کیا ہے؟

جواب: شاعر اس شعر میں فرماتے ہیں کہ ہمارے وطن کے پہاڑ اور درخت خوبصورت اور دلکش ہیں اور یہ وطن کی خوبصورتی کو بڑھاتے ہیں۔

(۶) دریاؤں، جنگلوں پھولوں پھلوں اور جانوروں کی بقا کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: دریاؤں، جنگلوں پھولوں پھلوں اور جانوروں کی بقا کے لئے ہمیں ماحول کے توازن کو برقرار رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے اور ان چیزوں کی حفاظت کو لازمی بنانا چاہیے۔

ایف اے (۲)　　　　نظم (آدمی نامہ)

سوالات کے جوابات لکھیئے۔

(۱) اس نظم میں آدمی کے متضاد خصوصیتیں بیان کی گئی ہیں، تلاش کر کے متضاد لکھیئے۔

بادشاہ	فقیر
اشراف	کمینے
صاحب عزت	حقیر
پیر	مرید
گورا	کالا
گدا	شاہ
مفلس	دولت مند

(۲) نظم کے دوسرے بند میں سماج کے کس طبقے کا بیان کیا گیا ہے؟

جواب۔ نظم کے دوسرے بند میں مسلمان طبقے کا بیان کیا گیا ہے۔

(۳) نظم کا عنوان آدمی نامہ کیوں رکھا گیا ہے؟

جواب۔ نظم کا عنوان آدمی نامہ اس لئے رکھا گیا ہے کیونکہ اس پوری نظم میں آدمی کا ہی ذکر کیا گیا ہے۔

(۴) شاعر نے کالے آدمی کو الٹے توے سے تشبیہ دی ہے بتائے گورے آدمی کو کس چیز سے تشبیہ کی گئی ہے؟

جواب۔ شاعر نے گورے آدمی کو چاند کے ٹکڑے سے تشبیہ دی ہے۔

حصہ (گرائمر)

عنوان (حصول علم) پر ایک مضمون لکھیئے۔

اپنے پرنسپل صاحب کے نام اسکول کی لیبارٹری اور لائبریری کے لئے ایک درخواست لکھیئے۔